اتوار 9 جون، 2024

مضمون۔ خداواحد وجہ اور خالق

سنہری متن: امثال 3 باب 19 آیت

”خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔“

جوابی مطالعہ: **زبور 1:95تا6آیات**

1۔ آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں۔

2۔ شکر کرتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہوں۔ مزمور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی سے للکاریں۔

3۔ کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ اور سب الٰہوں پر شاہ عظیم ہے۔

4۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

5۔ سمندر اُس کا ہے۔ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اور اُس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

6۔ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 26، 27، 31 (تا پہلی) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے
پرندوں اور چوپاؤں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ اور خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ یسعیاہ 45 باب 5، 8، 12، 18 آیات

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ
پہچانا۔

8۔ اے آسمان! اوپر سے ٹپک پڑ! بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل
لائے۔ وہ اُن کو اکٹھے اگائے۔ میں خداوند اُس کا پیدا کرنے والا ہوں۔

12۔ میں نے زمین بنائی اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر میں نے
حکم کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہی خدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی اُسی نے اُسے قائم کیا اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُس کو آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

3۔ ہوسیع 11 باب 1 آیت

1۔ جب اسرائیل ابھی بچہ ہی تھا میں نے اُس سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔

4۔ خروج 12 باب 40 آیت

40۔ اور بنی اسرائیل کو مصر میں بودوباش کرتے ہوئے چار سو تیس برس ہوئے تھے۔

5۔ خروج 13 باب 3 (موسیٰ) (تا:)، 18 (خدا)، 21 آیات

3۔ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم اِس دن کو یاد رکھنا جس میں تم مصر سے جو غلامی کا گھر ہے نکلے کیونکہ خداوند اپنے زورِ بازو سے تمہیں وہاں سے نکال لایا۔

18۔ بلکہ خدا اُن کو چکر کھلا کر بحرِ قلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اسرائیل ملک مصر سے مسلح نکلے تھے۔

21۔اور خداوند اُن کو دن کو راستہ دکھانے کے لئے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا تاکہ وہ دن اور رات دونوں چل سکیں۔

6۔ خروج 14 باب 1، 4 (میں سخت کروں گا)، 5، 7، 8، 10، 13، 21 تا 23، 26، 28 تا 31 آیات

1۔اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔

4۔اور میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا اور وہ اُن کا پیچھا کرے گا اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر ممتاز ہوں گا اور مصری جان لیں گے کہ خداوند میں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

5۔جب مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دیئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خدمت سے چھٹی دے کر اُن کو جانے دیا۔

7۔اور اُس نے چھ سو چنے ہوئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ لئے اور اُن سبھوں کو سرداروں کو بٹھایا۔

8۔اور خداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کا دل سخت کر دیا اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا کیونکہ بنی اسرائیل بڑے فخر سے نکلے تھے۔

10۔اور جب فرعون نزدیک آگیا تب بنی اسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مصری اُن کا پیچھا کئے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوف زدہ ہو گئے تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔

13۔تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت چپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو آج تم لوگ دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔

21۔پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔

23۔اور مصریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔

26۔اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا تا کہ پانی مصریوں اور اُن کے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔

28۔اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہوا سمندر میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے نہ چھوٹا۔

29۔پر بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ پر دیوار کی طرح تھا۔

30۔سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دیکھا۔

31۔اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اُس کے بندے موسیٰ پر ایمان لائے۔

7۔ ہوسیع 1 باب 10 (تعداد) آیات

10۔۔۔اسرائیل دریا کی ریت کی مانند بیشمار و بے قیاس ہوں گے اور جہاں اُن سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے لوگ نہیں ہو زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ یسعیاہ 43 باب 1 (پس) تا 3 (تا:) آیات

1۔۔۔اے یعقوب! خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے میں نے تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے تُو میرا ہے۔

2۔ جب تُو سیلاب میں سے گزرے تو میں تیرے ساتھ ہوں گا اور جب تُو ندیوں میں سے گزرے تو وہ تجھے نہ ڈبائیں گی۔ جب تُو آگ پر چلے گا تو تجھ کو آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔

3۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں۔

سائنس اور صحت

1۔ 583:20۔25

خالق۔ روح؛ عقل؛ ذہانت؛ ساری اچھائی اور حقیقت کے الٰہی اصول پر زور دینے والا؛ خود موجود زندگی، سچائی اور محبت؛ وہ جو کامل اور ابدی ہے؛ مادے اور بدی کا مخالف، جس کا کوئی اصول نہیں؛ خدا جس وہ سب کچھ بنایا جو بنایا گیا تھا اور خود کے مخالف کوئی ایٹم یا عنصر نہ بنا سکا۔

2۔ 502:27۔5

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔ یہ خیالات محدود سے لامحدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

3۔ 516:24۔10

پیدائش 1 باب 27 آیت: اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

اِس یادگار لحاتی خیال پر زور دینے کے لئے یہ بار بار دوہرایا گیا ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا تا کہ الٰہی روح کی عکاسی کرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ انسان ایک عام اصطلاح ہے۔ مزکر، مونث اور بے جنس صنف انسانی نظریات ہیں۔ قدیم زبانوں میں سے ایک میں لفظ انسان کے لئے عقل کا مترادف لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔ اِس تعریف کو بشریت پسندوں نے یا کسی دیوتا کی انسانیت آموزی نے کمزور کیا ہے۔ ”ایک بشریاتی خدا“ کے فقرے میں لفظ بشریت دو یونانی الفاظ سے اخذ کیا گیا ہے جو انسان اور صورت کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اور دیوتا کی جسمانیت ختم کرنے کی جان لیوا دماغی کوشش کے طور پر جن کی تشریح کی جاتی ہے۔ عقل کی زندگی دینے والی خصوصیت روح ہے، نہ کہ مادہ۔ مثالی انسان تخلیق کے ساتھ، ذہانت کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ مثالی عورت زندگی اور محبت کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔

4۔ 470:21۔28، 32۔5

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔ اگر کوئی ایسا لمحہ تھا جب انسان نے الٰہی کاملیت کا اظہار نہیں کیا تو یہ وہ لمحہ تھا جب انسان نے خدا کو ظاہر نہیں کیا، اور نتیجتاً یہ ایک ایسا وقت تھا جب الوہیت یعنی وجود غیر مذکور تھا۔

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

5۔ 4:332 (باپ)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ''اِس لئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں''۔

6۔ 525:22۔29

پیدائش کی سائنس میں ہم پڑھتے ہیں کہ جو کچھ اُس نے بنایا تھا اُس پر نظر کی ''اور دیکھا کہ اچھا ہے۔'' دوسری صورت میں جسمانی حواس یہ واضح کرتے ہیں، اگر ہم غلطی کی تاریخ کو سچائی کے ریکارڈ کی مانند توجہ دیتے ہیں، تو گناہ اور بیماری کا روحانی ریکارڈ مادی حواس کے جھوٹے نتیجے کی حمایت کرتا ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کو حقیقت سے خالی تصور کیا جانا چاہئے جیسے کہ وہ اچھائی، یعنی خدا سے خالی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 262:27۔20

فانی مخالفت کی بنیاد انسانی ابتداء کا جھوٹا فہم ہے۔ درست طور پر شروع کرنا درست طور پر آخر ہونا ہے۔ ہر وہ نظریہ جو دماغ سے شروع ہوتا دکھائی دیتا ہے غلط شروع ہوتا ہے۔ الٰہی عقل ہی وجودیت کی واحد وجہ یا اصول ہے۔ وجہ مادے میں، فانی عقل میں یا جسمانی شکل میں موجود نہیں ہے۔

بشر غرور پسند ہوتے ہیں۔ وہ خود کو آزاد کارکنان، ذاتی مصنف، کسی ایسی چیز کے بنانے والے تصور کرتے ہیں جو خدا نہ بنا سکا یا نہیں بنا سکتا۔ فانی عقل کی تخلیقات مادی ہیں۔ لافانی روحانی انسان تنہا تخلیق کی سچائی کو پیش کرتا ہے۔

جب بشر اپنے وجودیت کے خیالات کو روحانی کے ساتھ جوڑتا ہے اور خدا کی مانند کام کرتا ہے، تو وہ اندھیرے میں نہیں ٹٹولے گا اور زمین کے ساتھ نہیں جڑا رہے گا کیونکہ اُس نے آسمان کا مزہ نہیں چکھا۔ جسمانی عقائد ہمیں دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ انسان کو غیر اختیاری ریاکار بناتے ہیں جو اچھائی پیدا کرتے ہوئے بدی پیدا کرتا ہے، فضل اور خوبصورتی کا خاکہ بناتے ہوئے بدنمائی بناتا ہے، جنہیں برکت دیتا ہے انہیں وہ زخمی کر دیتا ہے۔ وہ ایک عام غلط خالق بن جاتا ہے، جو یہ مانتا ہے کہ وہ ایک نصف خدا ہے۔ اُس کی ”چھوون امید کو خاک بناتی، وہ خاک جسے ہم سب نے اپنے قدموں تلے روندا۔“ وہ شاید بائبل کی زبان میں کہے گا: ”جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا، مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا وہ کر لیتا ہوں۔“

یہاں صرف ایک خالق کے علاوہ کوئی نہیں، جس نے سب کچھ خلق کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 26-16:286

سیکسن اور بیس دیگر زبانوں میں اچھائی خدا کے لئے ایک اصطلاح ہے۔ صحائف اُس سب کو ظاہر کرتے ہیں جو اُس نے اچھا بنایا، جیسے کہ وہ خود، اصول اور خیال میں اچھا۔ اس لئے روحانی کائنات اچھی ہے، اور یہ خدا کو ویسا ہی ظاہر کرتی ہے جیسا وہ ہے۔

خدا کے خیالات کامل اور ابدی ہیں، وہ مواد اور زندگی ہیں۔ مادی اور عارضی خیالات انسانی ہیں، جن میں غلطی شامل ہوتی ہے، اور چونکہ خدا، روح ہی واحد وجہ ہے، اس لئے وہ الٰہی وجہ سے خالی ہیں۔ تو پھر عارضی اور مادی روح کی تخلیقات نہیں ہیں۔ یہ روحانی اور ابدی چیزوں کے مخالف ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔

9۔ 16-27:68

کرسچن سائنس اضافے کو نہیں بلکہ افشائی کو پیش کرتی ہے، یہ مالیکیول سے عقل تک کی مادی ترقی کو نہیں بلکہ انسان اور کائنات کے لئے الٰہی عقل کی عنایت کو ظاہر کرتی ہے۔ متناسب طور پر جب انسانی نسل ابدی کے ساتھ روابط کو ختم کر دیتی ہے، تو ہم آہنگ ہستی کو روحانی طور پر سمجھا جائے گا، اور وہ انسان ظاہر ہوگا جو زمینی نہ ہو بلکہ خدا کے ساتھ باہم ہو۔ یہ سائنسی حقیقت کہ انسان اور کائنات روح سے مرتب ہوتے ہیں، اور اسی طرح روحانی بھی ہوتے ہیں، الٰہی سائنس میں اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنا کہ یہ ثبوت ہے کہ فانی بشر صرف تبھی صحتمندی کا فہم پاتے ہیں جب وہ گناہ اور بیماری کا فہم کھو دیتے ہیں۔ یہ مانتے ہوئے کہ انسان خالق ہے بشر خدا کی تخلیق کو کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پہلے سے تخلیق شدہ خدا کے فرزند صرف تب اپنی پہچان پاتے ہیں جب انسان ہستی کی سچائی کو پا لیتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ حقیقی، مثالی انسان اسی تناسب میں ظاہر ہوتے ہیں جب جھوٹے اور مادی غائب ہوتے ہیں۔ مزید شادی نہ کرنا یا ''شادی میں دیئے'' جانا نہ ہی انسان کے تسلسل کو بند کرتا ہے اور نہ ہی خدا کے لا متناہی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

منصوبے میں اُس کی بڑھتی ہوئی تعداد کے فہم کو بند کرتا ہے۔ روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خدا کے سوا اور کوئی نہیں، ساری تخلیق کو ایاں کرتا، صحائف کی تصدیق کرتا، علیحدگی، یا درد اور ازلی اور کامل اور ابدی انسانیت کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔